

کتابچہ "بے یضرفرکا سب ہم -- اطفال ترحفظ"

چائلڈ پروٹیکشن (تحفظ اطفال) -- ہم سب کا فریضہ ہے

بچوں کی نشوونما اور ترقی کے لیے انہیں اپنے والدین اور نگرانوں کے پیار ساتھ ہی مناسب نگہداشت اور نظم و ضبط کی تربیت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بچے کی جسمانی اور نفسیاتی سلامتی یا صحت کو خطرہ لاحق ہے یا ان کے والدین یا نگران نے اسے نظرانداز کیا ہے، تو اس کا بچوں پر منفی اثر پڑے گا۔ یہ اثرات عام طور پر دوسرے لوگوں کے مقابلے بچوں کو زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ طبعی لحاظ سے، جن بچوں کو نقصان پہنچایا/ غلط برتاؤ کیا جاتا ہے وہ نہ صرف جسمانی چوٹوں میں ہی مبتلا نہیں ہوگا بلکہ جسم کے اعمال اور دانشورانہ نشوونما کو بھی مختلف درجے کا نقصان ہوگا جس کی وجہ سے شدید معاملات میں موت بھی ہوسکتی ہے۔ نفسیاتی اور سماجی طور پر بات کریں تو، بچے کے رویہ، جذبات، ادراک اور بین افرادی رشتہ کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہوں گے۔ اگر ان مسائل سے مناسب طریقے سے نہیں نمٹا جاتا ہے تو، اس سے بچوں کو صدمہ پہنچ سکتا ہے اور ان کی پرورش اور بچے کے نظم ضبط کے موڈپر بھی اثر پڑسکتا ہے جس سے آنے والی نسل کو امکانی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

بچوں کو نقصان/ غلط برتاؤ سے بچانا نہ صرف بچوں کے حقوق ہیں بلکہ ان کے والدین/ سرپرست، نگران اور سماج کی ذمہ داری بھی ہے۔ بچوں کے جنس، عمر، نسل، زبان، مذہب، رہائش کی صورتحال، صحت کی کیفیت، صلاحیت یا برتاؤ سے قطع نظر، والدین اور تمام شعبے کو قابل عمل حد تک بچہ کو غلط برتاؤ سے بچانے کے لیے بچہ کی جسمانی اور نفسیاتی تحفظ کو یقینی بنانا چاہئے۔

بچہ کے ساتھ غلط برتاؤ کیا ہے؟

وسیع معنوں میں، بچے کے ساتھ غلط برتاؤ کی تعریف ارادی یا غیر ارادی طور پر ہونے والے کسی بھی ایسے عمل سے بطور کی جاتی ہے جو 18 سال سے کم عمر کے کسی فرد کی جسمانی یا نفسیاتی صحت اور نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا اس کو ناقص بنا دیتا ہے۔

بچوں کے ساتھ غلط برتاؤ ایسے لوگوں کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو اپنی خصوصیات (جیسے عمر، حیثیت، جانکاری، تنظیمی شکل) سے امتیازی طاقت کی پوزیشن میں ہوتے ہیں جو بچوں کو مصیبت کی زد میں لے آتا ہے۔ ایسے لوگ بچے کی نگہداشت یا نگرانی کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں، یا اپنی حیثیت/ شناخت کی وجہ سے بچے کی نگہداشت یا نگرانی سے متعلق کردار ادا کرتے ہیں۔ بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کے معاملات میں، وہ ایسے لوگوں کو بھی شامل کرسکتے ہیں جو بچے کے لیے امتیازی طاقت والی پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ ایسے افراد، جو بچے کے لیے مانوس یا غیرمانوس ہوسکتے ہیں، بالغ یا نابالغ فرد ہوسکتے ہیں۔

نقصان/ غلط برتاؤ کی قسمیں**(1) جسمانی نقصان/ بدسلوکی**

اس سے مراد تشدد یا دوسرے ذرائع (جیسے گھونسیے مارنا، لات مارنا، کسی چیز سے ضرب لگانا، زہر دینا، دم گھٹنا، جلانا، نونہال کو بلانا (جھٹکا دینا) یا خودساختہ گڑبڑی جس کی ذمہ داری دوسروں پر ڈالنا)، سے بچہ کا جسمانی چوٹ یا تکلیف میں مبتلا ہونا ہے، جہاں پر حتمی جانکاری، یا معقول شبہ ہو کہ چوٹ غیر حادثاتی طور پر پہنچی ہے۔

جسمانی نقصان/بدسلوکی سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

جسمانی نقصان/ بدسلوکی کے ممکنہ اشارات**جسمانی اشارات**

- ◀ خراشیں، کٹنا، دانت کاتنے کا نشان، جلنا، گرم سیال سے جلنا، فریکچر، اندرونی چوٹ یا کوئی دوسری چوٹ جس کے حادثاتی طور پر ہونے کا امکان نہ ہو
- ◀ ہاتھوں، کلائیوں، پیروں، ٹخنوں، پیٹ اور کمر پر نشانات جو اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بچے کو باندھا گیا ہے
- ◀ نئی یا پرانی خراشوں یا چوٹوں، سے یہ ظاہر ہوتا ہے ممکنہ طور پر بچہ کئی بار زخمی ہوا ہے
- ◀ بچے بہت تھکے، کمزور لگتے ہیں یا بالوں کے جھڑنے یا افسردگی کی علامات کا مظاہرہ کرتے ہیں

روہ جاتی اشارات

- ◀ والدین/ نگران/ بچہ/ بچی کے ذریعہ بچے کی چوٹ کے اسباب / کورس کی وضاحت غیر معقول طور پر/ متضاد ہیں یا لگنے والی زخموں کی تائید نہیں کرتی ہے
- ◀ زخمی ہونے والے بچہ/ بچی کا طبی مشورہ طلب کرنے میں ناکامی یا تاخیر
- ◀ اپنے جسم کو ڈھکنے کے لیے بچہ/ بچی کا بہت زیادہ کپڑے پہننا
- ◀ کھیل یا روزمرہ کے برتاؤ میں بچہ/ بچی کے ذریعہ نقصان/ غلط برتاؤ کے منظر کو بنانا/ دوبارہ تیار کرنا

سر پر سنگین چوٹ (اسے پہلے "شیکن ے بی سنڈروم" کہا جاتا تھا)

- ◀ سر پر سنگین چوٹ (اسے پہلے شیکن ے بی سنڈروم کہا جاتا تھا) سنگین چوٹوں کی وضاحت کرتا ہے جب شیر خوار یا چھوٹے بچے کو جارحانہ طور پر ہلایا جاتا ہے یا زور سے ٹھوکر مارنے، زور سے مارنے، کھینچنے وغیرہ کے کند اثر میں مبتلا ہوجاتا ہے۔
- ◀ انسانی دماغ کے بافتوں اور کھوپڑی کے مابین ایک خلاء ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ

مضبوطی سے جڑے نہیں ہوتے ہیں۔ دماغ کی نرمی اور گردن کے پٹھوں کی نشوونما میں کمی کی وجہ سے نومولود خاص طور پر خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔ صرف چند سیکنڈ کے لیے ہی بچے کو اسراع - تخفیف اسراع والی قوتوں کے ساتھ جارحانہ طور پر ہلانے، یا ان پر کند قسم کی قوت استعمال کرنے سے اس کے کمزور دماغ کو نقصان پہنچے گا، جس کے نتیجے میں دماغ کو مستقل نقصان پہنچ سکتا ہے، اندھا پن، دورہ یا یہاں تک موت بھی ہو سکتی ہے۔

◀ یہ تب واقع ہو سکتا ہے جب نگراں غصہ یا مایوسی سے اضطرابی طور پر نومولود کو رونے سے روکنے کے لیے ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم، نومولود کو ہلانے سے متعدد شدید نتائج پیدا ہوں گے اور اس لیے نومولود کو کبھی بھی زبردستی نہ پکڑیں۔

◀ سر پر سنگین چوٹ اور نومولود کے لگاتار رونے سے نمٹنے کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ کی یہ ویب سائٹ:

ملاحظہ https://www.fhs.gov.hk/english/health_info/child/13041.html

کریں۔

◀ شیکن بے بی سنڈروم پر آڈیو-ویڈیو وسائل کے لیے، براہ کرم ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ کی یہ ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

https://www.fhs.gov.hk/tc_chi/mulit_med/000019.html (صرف کٹونیز ورن

میں ہی دستیاب ہے)۔

◀ اگر آپ جانتے ہیں یا آپ کو شبہ ہے کہ آپ کے نومولود کو بہت زیادہ ہلایا گیا ہے، تو جتنی جلدی ممکن ہو ہسپتال اتھارٹی کے ہسپتال میں اپنے نومولود کے لیے طبی معائنہ کا اہتمام کریں۔ الجھن، شرمندگی، یا ڈر کی وجہ سے اسے نہ چھپائیں۔ آپ کو طبی عملہ سے سچ بتانا چاہئے اور اپنے نومولود کو مناسب علاج حاصل کرنے دینا چاہئے

کیا جسمانی سزا کو جسمانی نقصان/ بدسلوکی کے بطور دیکھا جاسکتا ہے؟

◀ جسمانی سزا سے مراد عام طور پر بچہ کو اس کے رویہ میں تبدیلی لانے یا کنٹرول کرنے کے لیے مارنا بیٹنا ہے جس کے وہ شکار ہیں۔ زیادہ تر صورتحال میں، بچوں پر جسمانی سزا کا استعمال والدین/نگراں کے ذریعہ بچے کو نقصان پہنچانے کی ارادے کے بغیر اسے نظم و ضبط کی تربیت دینے میں کیا جاتا ہے۔ تاہم، بچے کو نظم و ضبط کی تربیت دینے کے لیے جسمانی سزا مناسب یا مؤثر طریقہ نہیں ہے۔ والدین/نگراں کے بیجان زدہ ہونے پر، سزا میں زیادتی ہو سکتی ہے یا بہت زیادہ ہو سکتا ہے اور ان کے جذبات کو باہر نکالنے کے ایک ذرائع میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ یہ نہ صرف بچوں کے نظم و ضبط کی تربیت کے مقصد کو پورا کرنے میں ناکام ہوگا بلکہ اس کے بہت سے ناپسندیدہ نتائج ہو سکتے ہیں۔ بچوں کو جسمانی چوٹ کی سزا دینے کے علاوہ، جسمانی سزا بچوں کی نفسیاتی نشوونما کو بھی نقصان پہنچائے گی، جیسے کہ عزت نفس کو نقصان پہنچانا یا مسئلہ کو حل کرنے میں بچوں کو تشدد استعمال کرنے کے رجحان کی ترغیب دینا۔ اس سب کے علاوہ، والدین-بچے کے رشتہ پر بھی منفی اثر پڑے گا۔

◀ بہت سی جسمانی سزا/ بدسلوکی کے معاملات والدین کے اپنے بچوں کو جسمانی سزا دینے کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس بات کی وضاحت کا کوئی حتمی معیار نہیں ہے کس قسم کی جسمانی سزا سے جسمانی نقصان/ بدسلوکی مرتب ہوتی ہے۔ کارکنان کو انفرادی معاملات کی خوبیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ بنیادی قابل غور چیز رویے سے بچے کو پہنچنے والا نقصان اور وہ امکانی اثر ہے جو بچے کے جسمانی/ نفسیاتی صحت اور نشوونما کو متاثر کرتا ہے بجائے اس کے کہ آیا والدین/ نگراں کا بچے کو نقصان پہنچانے کا کوئی ارادہ تھا۔

بچے پر جسمانی طور پر نقصان پہنچانے/ بدسلوکی کا کیا اثر پڑے گا؟

◀ جن بچوں کو جسمانی طور پر نقصان پہنچایا/ بدسلوکی کیا جاتا ہے وہ نہ صرف جسمانی چوٹیوں اور درد میں ہی مبتلا نہیں ہوگا بلکہ جسم کے اعمال اور دانشورانہ نشوونما کو بھی مختلف درجے کا نقصان ہوگا جس کی وہ سے شدید معاملات میں موت بھی ہوسکتی ہے۔

◀ اس کے علاوہ، بچے کے رویہ، جذبات، ادراک اور بین افرادی رشتہ کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہوں گے۔ اگر ان مسائل سے مناسب طریقے سے نہیں نمٹا جاتا ہے، تو اس سے بچے کی نشوونما متاثر ہوگی اور حتیٰ کہ صدمہ بھی پہنچ سکتا ہے۔ ایسے مسائل کی وجہ سے ان کی پرورش اور بچے کے نظم و ضبط کے موڈ کی پر بھی اثر پڑسکتا ہے جس سے آنے والی نسل کو امکانی مسائل کا سامنا ہوسکتا ہے۔

(2) جنسی بدسلوکی

- اس سے مراد بچہ کو جنسی استحصال یا بدسلوکی کے لیے کسی بھی جنسی سرگرمی میں مصروف عمل ہونے کے لیے مجبور کرنا یا آمادہ کرنا ہے اور بچہ اس جنسی سرگرمی کی اجازت نہیں دیتا یا پوری طرح نہیں سمجھتا/ سمجھتی جو اس کی ذہنی ناپختگی کی وجہ سے ان کے ساتھ ہوتا ہے۔
- اس جنسی سرگرمی میں ایسے رویے شامل ہوتے ہیں جس کا بچوں کے ساتھ براہ راست جسمانی رابطہ ہوتا بھی ہے اور نہیں بھی ہوتا ہے (جیسے عصمت دری، دہانی جنسی عمل، کسی بچے کو دوسروں کو جنسی تسکین پہنچانے کی ترغیب دینا / اس کے جنسی اعضاء کو بے نقاب کرنا ، فحش مواد وغیرہ بنانا)۔
- جنسی بدسلوکی میں بچہ کو انعامات یا دوسرے ذرائع کا جھانسنہ دینا شامل ہے، اس میں جان بوجھ کر بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی نیت سے اس کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے متعدد ذرائع سے بچہ کے ساتھ رشتہ اور/یا جذباتی رابطہ قائم کرنا بھی شامل ہے (جیسے موبائل فون یا انٹرنیٹ کے ذریعہ بچے سے بات کرنا)۔
- نوعمر افراد اور دوسرے فرد کے درمیان رضامندی سے ہونے والی جنسی سرگرمی میں بھی کسی فرد کے ذریعہ جنسی استحصال شامل ہوتا ہے، جن کی خصوصیات، نوعمر افراد کے تئیں امتیازی طاقت کی پوزیشن میں ہوتی ہیں۔

جنسی بدسلوکی سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

جنسی بدسلوکی کے بارے میں مفروضات بمقابلہ حقیقت

حقیقت

ان ناگوار رویہ کے علاوہ، جسمانی رابطہ کے بغیر کچھ اعمال، جیسے فحش نمائش، کسی بچے کو دوسروں کو جنسی تسکین پہنچانے کی ترغیب دینا/ اس کے جنسی اعضاء کو بے نقاب کرنا، یا فحش انداز میں پیش کرنا/ دوسروں کی جنسی سرگرمیوں/ فحش فلمیں، ویڈیو یا اشاعتیں دیکھنا، وغیرہ، فحش مواد وغیرہ بنانا بھی جنسی بدسلوکی کے اعمال ہیں۔

جنسی بدسلوکی میں جان بوجھ کر بچے کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی نیت سے اس کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے متعدد ذرائع سے بچے کے ساتھ رشتہ/ جذباتی رابطہ قائم کرنا بھی شامل ہے (جیسے موبائل فون یا انٹرنیٹ کے ذریعہ بچے سے بات کرنا)۔

حتیٰ کہ نوعمر افراد اور دوسرے فرد کے درمیان رضامندی سے ہونے والی جنسی سرگرمی کو بھی، جنسی بدسلوکی کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے اگر اس میں کسی فرد کے ذریعہ جنسی استحصال شامل ہوتا ہے، جو اپنی خصوصیات کے ذریعہ، نوعمر افراد کے تئیں امتیازی طاقت کی پوزیشن میں ہے۔

زیادہ تر معاملات میں، مرتکبین بچے کے جاننے والے ہوتے ہیں۔ وہ صاحب اختیار ہستی ہوتے ہیں جن پر بچے بھروسہ کرتے اور جن سے پیار کرتے ہیں۔ وہ بچے کے رشتہ دار بھی ہوسکتے ہیں۔ مرتکبین اکثر بچے کو جماع یا جنسی فعل میں ترغیبات، انعامات، حرے یا حتیٰ کہ جبر سے شامل کرتے ہیں۔

لڑکے بھی اسی جنس یا مخالف جنس کے مرتکبین کے ذریعہ جنسی بدسلوکی کے شکار ہوسکتے ہیں۔

مفروضات

☒ جنسی بدسلوکی کی قسمیں صرف عصمت دری، زنائے محرم اور فحش بدسلوکی ہیں۔

☒ صرف اجنبیوں کے ذریعہ ہی بچوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہوتی ہے۔

☒ صرف لڑکیاں ہی جنسی بدسلوکی کا شکار ہوتی ہیں۔

جنسی بدسلوکی کے ممکنہ اشارات

زیادہ تر بچے جو جنسی بدسلوکی کے شکار ہوئے ہیں، وہ اپنے بدسلوکی بھرے تجربات کو بتانہیں سکتے، بتانا نہیں چاہتے یا بتانے سے ڈرتے ہیں۔ مرتکبین کی طرف سے انہیں قائل کیا یا دھمکایا جاسکتا ہے کہ انہیں اس کے بارے میں کسی کو بھی بتانا چاہیے۔ جنسی بدسلوکی کے شکار بچوں میں رویہ جاتی، جذباتی یا جسمانی تبدیلیاں ہوسکتی ہیں۔ بالغ فرد کو بچے کے درج ذیل اشاروں سے باخبر رہنے کی ضرورت ہے:

جسمانی اشارے

- ◀ تناسلی حصہ میں درد، سوجن یا خارش کی شکایت
- ◀ رفع حاجت کی تربیت کے باوجود آنت یا مٹانہ پر قابو پانے میں کمزوری
- ◀ بار بار پیشاب کی نالی کا انفیکشن
- ◀ جنسی طور پر منتقل ہونے والا مرض
- ◀ حمل

رویہ جاتی اشارے

- ◀ جماع یا جنسی برتاؤ کے بارے میں ایسی معلومات جو بچے کی عمر کے لحاظ سے توقعات سے بالاتریوں
- ◀ بچے خصوصی طور پر بالغ فرد کے جسم کے حصہ میں دلچسپی لے رہے ہوں یا بار بار بالغ فرد کے جسم کے حساس حصے کو چھورے ہوں
- ◀ کھیل یا روزمرہ کے برتاؤ میں جنسی بدسلوکی کے منظر کو بنانا/ دوبارہ تخلیق کرنا
- ◀ بڑی عمر کے بچے عادتاً مخالف جنس کے اپنے والدین کے ساتھ اسی بستر کا اشتراک کرتے ہوں
- ◀ مناسب طور پر خود کی دیکھ بھال کی صلاحیت رکھنے والے بچے جن کے نگراں اکثر ان کی ذاتی صفائی ستھرائی/ نگہداشت کے معاملات کا خیال رکھتے ہوں (جیسے نہانا، رفع حاجت کے بعد صفائی کرنا، کپڑے تبدیل کرنا، وغیرہ)۔
- ◀ حد سے زیادہ مشت زنی
- ◀ اکیلے رہنے کا حد سے زیادہ ڈر، دوسروں کے ساتھ آنکھوں کا رابطہ نہیں کرنا چاہتے
- ◀ کہیں پر یا کسی کے ساتھ / مخصوص جنس / مخصوص شناخت کے فرد (افراد) کے ساتھ قیام کرنے کے لیے انتہائی مزاحم
- ◀ اکثر ڈراؤنے خواب آنا، اچھی طرح سونے میں دشواری یا بے خوابی
- ◀ افسردہ، کمتر محسوس کرنا، اور حتیٰ کہ خود کو نقصان پہنچانے یا خودکشی کا رجحان
- ◀ رویہ جاتی مسائل (جیسے عدم اشتہا/شدید بھوک، موٹاپا، خود کو نقصان پہنچانا، گھر سے بھاگ جانا، خودکشی، اختلاط باہمی، الکحل پسندی اور منشیات کا بیجا استعمال)

مذکور بالا اشارے صرف حوالہ کے لیے ہیں۔ اگر مذکور بالا کسی بھی اشاروں کا مشاہدہ ہوتا ہے، تو

مزید دریافت کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

اگر مجھے شبہ ہے کہ بچہ کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہوئی ہے تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

کرنے والی چیزیں	نہ کرنے والی چیزیں
✓ پرسکون اور معتبر انداز بنائے رکھیں	x بہت زیادہ بیجان زدہ ہوجائیں، متعصب/ مشتبہ انداز اپنائیں
✓ بچے سے محفوظ ماحول میں بات چیت کریں	x فیصلہ کن تبصرے کریں
✓ بچے کی یہ بتانے کے لیے حوصلہ افزائی کریں کہ کیا ہوا ہے تاکہ صورتحال کو سمجھا جائے	x قیاسی یا نمایاں سوالات پوچھیں
✓ بچہ/ بچی کو یقین دلائیں کہ آپ ان کے احساسات کو سمجھتے ہیں اور اس کے مسئلہ کو سنجیدگی سے حل کریں گے	x بے پروا/ بے حس
✓ بچہ کو یقین دلائیں کہ وہ جنسی بدسلوکی کے واقعہ کے بارے میں بناکر صحیح کام کر رہا/ رہی ہے	
✓ بچہ کو بتائیں کہ جنسی بدسلوکی غلط ہے اور اسے خفیہ نہیں رکھنا چاہئے	
✓ بچہ کو بتائیں جنسی بدسلوکی کا شکار ہونے میں اس کی غلطی نہیں ہے	

اگر بچہ نے بتایا ہے کہ اس کے ساتھ جنسی بدسلوکی ہوئی ہے:

کرنے والی چیزیں	نہ کرنے والی چیزیں
✓ پیشہ ور افراد، جیسے کہ سوشل ورکر، پولیس یا ڈاکٹر وغیرہ سے فوری طور پر مدد طلب کرنا	x بچہ کے سامنے مرتکب پر تبصرہ کرنا یا الزام لگانا
	x بچہ کو افشاء کرنے کے نتائج کے ڈر سے واقعہ کو چھپانے کی درخواست کرنا
	x بچے پر بہلانے پھسلانے/ اپنے ساتھ دوسروں کو جنسی اعمال کرنے کی اجازت دینے کا الزام لگانا
	x بچے نے کیا کہا اس بارے میں پوچھ تاچھ کریں

شبہ کی صورت میں:

✓ آپ پیشہ ور افراد، جیسے کہ سوشل ورکر، پولیس یا ڈاکٹر وغیرہ سے فوری طور پر مدد طلب کرسکتے ہیں۔

جنسی بدسلوکی سے کیسے بچا جائے؟

- بچوں کو درج ذیل سمجھنے دیں:
 - مرتکبین اجنبی یا ایسے فرد ہوسکتے ہیں جنہیں وہ جانتے ہوں۔
 - جسم کے کچھ حصے جیسے کہ چھاتیاں، شرمگاہ، وغیرہ اتنے نجی ہیں کہ دوسرے کسی بھی لوگوں کو اسے نہیں چھونا چاہئے۔
 - اپنے جسم پر ان کی ملکیت ہے اور ان کے پاس کسی بھی شخص کو گندے طریقے سے چھونے یا غیر دوستانہ درخواست (جس میں ان کے والدین اور رشتہ دار شامل ہیں) سے منع کرنے کا حق حاصل ہے۔
 - وہ متعدد طریقے سے انکار کرسکتے ہیں جیسے کہ اپنے سر کر ہلاکر، سختی سے "نہیں" کہنا، چیخنا، بھاگ جانا، وغیرہ یا دوسروں سے فوری طور پر مدد طلب کرنا۔
 - جنسی بدسلوکی ایک غیرمناسب فعل ہے اور اسے خفیہ نہیں رکھا جانا چاہئے۔
- بچوں کی کسی ایسے بالغ فرد کو بتا کر مدد حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کریں جس پر وہ جنسی بدسلوکی کے تجربہ یا پوشیدہ طور پر چھونے کے بارے میں اعتماد کرسکتے ہوں جو انہیں پریشان کرتی ہوں۔
- خواہ بالغ فرد کو اس پر یقین نہ ہو، پھر بھی اسے دوسرے بالغ افراد کو بتانا چاہئے جن پر وہ بھروسہ کرتے ہوں جب تک کہ کسی کو ان پر یقین نہ ہو اور ان کی مدد نہ کرے۔
- بچوں کو رشتہ داروں سے بلا ارادہ گلے ملنے یا بوسہ لینے کے لیے مجبور یا اس کی حوصلہ افزائی نہ کریں۔ بچوں کو دوسروں کے ساتھ عمومی سماجی فاصلہ کے بارے میں بتائیں۔
- مرتکبین کو اکثر و بیشتر بچے کو جنسی سرگرمی میں شامل کرنے کے لیے جسمانی قوت استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ اس کے بجائے وہ بچے کے اعتماد اور دوسروں پر منحصر ہونے کا فائدہ اٹھا کر جنسی افعال کے لیے بہلاتے پھسلائیں گے۔ والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے ذریعہ ان کے جذباتی اطمینان کو یقینی بنائے اور مرتکبین کو ان کا فائدہ اٹھانے سے روکنے کے لیے ان کے شناساؤں پر نظر رکھیں۔
- والدین کو اپنے بچوں کے جسم کے ساتھ احترام اور نگہداشت کا سلوک کرنا چاہئے تاکہ بچے سیکھ سکیں اور دوسروں سے اسی طرح سے اپنے جسم کا احترام کرنے کی درخواست کرسکیں۔
- بچوں کے ساتھ بات چیت کریں اور انہیں سوالات پوچھنے یا اپنے تجربات کا اشتراک کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔ ان سے اس بات کی وضاحت کریں کہ اگر وہ جنسی بدسلوکی کا شکار ہوجائیں تو آپ کو یا ایسے بالغ فرد کو مطلع کریں جن پر وہ بھروسہ کرتے ہوں۔

(3) نظرانداز کرنا (بے توجہی)

سے مراد بچے کی بنیادی ضروریات پر توجہ مرکوز کرنے میں ہونے والی کمی کا ایسا شدید اور اعادی رجحان ہے جو بچے کی صحت یا نشوونما کو خطرے میں مبتلا کردیتا یا اسے ناقص بنا دیتا ہے۔ نظرانداز کرنا درج ذیل شکلوں کی وجہ سے ہوسکتا ہے:

- (a) جسمانی (اس میں ضروری غذا/ کپڑا/ پناہ گاہ فراہم کرنے میں ناکامی، جسمانی چوٹ پہنچنے/ اس سے دوچار ہونے سے بچانے میں ناکامی، مناسب نگرانی کی کمی، چھوٹے بچے کو بنا نگرانی کے چھوڑنا، خطرناک ادویات کو غیرمناسب طور پر ذخیرہ کرنا جس کے نتیجے میں بچہ حادثاتی طور پر اسے نگل سکتا ہو یا بچہ کو ادویات لینے والے ماحول میں رہنے کی اجازت دینا جس کے نتیجے میں بچہ کے ذریعہ خطرناک دواؤں کو سونگھنا شامل ہے)؛ یا
- (b) طبی (اس میں بچہ کو لازمی طبی یا دماغی صحت کا معالجہ فراہم نہ کرپانا شامل ہے)؛ یا
- (c) تعلیمی (اس میں تعلیم فراہم نہ کرپانا یا بچے کی معذوری کے سبب پیدا شدہ تعلیمی/ تربیتی ضروریات کو نظر انداز کرنا شامل ہے)۔

نظرانداز کرنے سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

بچہ کی صحت بخش نشوونما کے لیے، درج ذیل بنیادی ضروریات کو پورا کرنا ضروری ہے:

● **غذا**

بچے کی عمر اور جسمانی نشوونما کے لحاظ سے متوازن اور غذائیت سے پھرپور غذا اور کھانے کی اچھی عادت بچے کی مناسب جسمانی نشوونما میں معاون ہے۔

● **ذاتی حفظان صحت اور صفائی ستھرائی**

گھر کا صاف ستھرا ماحول، صاف ستھرے کپڑے، مختلف موسمی حالات کے لیے مناسب / موزوں کپڑے اور طبی/ دماغی صحت کا ضروری علاج بچوں کی صحت بخش نشوونما کے لیے ناگزیر قدم ہے۔

● **گھر کا تحفظ**

حادثات سے بچنے کے لیے، بچوں کو گھر پر تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے اور گھر کے محفوظ ماحول کو یقینی بنانا چاہیے۔ بچوں کو خطرناک اشیاء/ گھریلو دواؤں کے نقصان سے بچانے کے لیے ان اشیاء کو مناسب طریقے سے رکھنا چاہیے۔

● **سونا اور آرام کرنا**

سونے کا پرسکون اور آرام دہ ل فراہم کرنا سونے کی اچھی عادت کو فروغ دینا بچوں کے لیے مناسب آرام کو یقینی بنائے گا جس کی انہیں ضرورت ہے۔

● **تعلیم**

تعلیم کی فراہمی سے بچوں کی دانشورانہ نشوونما میں آسانی ہوگی۔ خصوصی نگہداشت/ تعلیمی ضروریات والے بچوں کے لیے مناسب تشخیص، تعلیم یا تربیت کا اہتمام کیا جانا چاہئے۔

نظرانداز کرنے کے ممکنہ اشارات

- ◀ جسمانی طور پر، بچوں میں غذائیت کی کمی، وزن میں کمی اور جسمانی نشوونما میں تاخیر کی علامات دیکھنے کو مل سکتی ہیں
- ◀ نونہال/ پری-اسکول کے بچے کو گھر پر تنہا چھوڑ دینا
- ◀ اسکول سے کثرت سے غیرحاضر ہونا/ کسی وجہ کے بغیر اسکول سے دستبرداری یا اچانک سے رابطہ ختم کر لینا
- ◀ جسمانی مسائل پر توجہ نہ دینا یا پوری نہ کی گئی طبی/ دانتوں سے متعلق ضروریات
- ◀ ظاہری حالت اور کپڑے گندے یا خستہ حال دکھائی دینا
- ◀ لگاتار بھوک کی شکایت کرنا، مانگنا یا کھانے کی چوری کرنا
- ◀ گھر پر بالغ فرد یا مناسب نگران کے بغیر ہونا
- ◀ زہرآلودگی/ حادثاتی طور پر خطرناک ادویات یا مضرت رساں مادے نگل لینا
- ◀ نونہال/ بچے کو مشتبہ خطرناک ادویات یا دوا لینے کے سازوسامان والی جگہ پر دیکھا گیا ہو

نظرانداز کیے جانے سے متعلق والدین/ نگران کے ممکنہ اشارات

- ◀ دوسروں کو بچوں کے پاس جانے سے بار بار منع کرنا یا بچے کو کارکنان کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے سے منع کرنا
- ◀ بچے کو اسکول سے مسلسل غیرحاضر ہونے کی اجازت دینا یا کسیمعقول وجوہات کے بغیر بچے کو تعلیم حاصل کرنے سے منع کرنا
- ◀ کسیمعقول وجوہات کے بغیر بچے کو صحت/ طبی فالو اپس یا چیک اپس حاصل کرنے سے منع کرنا
- ◀ کسی معقول وجہ کے بغیر بچے کے لیے سند پیدائش/ شناختی دستاویزات کے لیے درخواست نہ دینا
- ◀ بچے کی موجودگی میں مشتبہ خطرناک ادویات لینا

(4) نفسیاتی نقصان/ بدسلوکی

اس سے مراد رویہ میں اعادی رجحان اور/ یا نگران اور بچے کے متعامل، یا انتہائی درجہ سے بے جو بچے کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کو خطرے میں ڈالتا ہے یا ناقص بنادیتا ہے (جس میں جذباتی، ادراکی، سماجی اور جسمانی نشوونما شامل ہے)۔

نفسیاتی نقصان/بدسلوکی سے متعلق مزید معلومات حسب ذیل ہیں۔

نفسیاتی نقصان/بدسلوکی کو درج ذیل رویے میں بیان کیا جاسکتا ہے:

مسترد کرنا، علیحدگی اور توہین

بچے کی جذباتی ضرورت کو نظر انداز کرنے اور ان کے ساتھ تعاملات کرنے میں جذبات کا نہ ہونا، بچے کو عمومی سماجی زندگی سے محروم کرنا (کنہ کے ممبران، ہمسروں یا کمیونٹی میں تعاملات کو محدود کرنا یا اس پر پابندی لگانا)، بچے پر لگاتار سختی سے تنقید کرنا، بلاوجہ بچے کو ڈانٹنا، بچے کو عوامی جگہوں پر رسوا کرنا، بچے کا مذاق اڑانا یا بچے سے لاپرواہی، بچے کی ذاتی قدر کو پامال کرنا۔

دھمکی دینا

بچے کو الفاظ دھمکی دینے اور سختی سے تمیز سکھانے سے، بچے کو خوف اور عدم تحفظ کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ اس کی سلامتی کو مستقل طور پر خطرہ لاحق ہے (جیسے کہ بچے کو خطرناک خوفزدہ کرنے والی صورتحال میں روکنے/ چھوڑنے کی دھمکی دینا، اس دھمکی کے ساتھ سخت اور غیر حقیقت پسندانہ توقعات سیٹ کرنا کہ اگر وہ اس کی تکمیل نہیں کرتے ہیں تو انہیں نقصان یا خطرہ ہوگا)۔

گمراہ کرنا

بچے کے ساتھ نشوونما کے لحاظ سے نامناسب تعامل (جیسے بلوغیت، والدیت، بچگانہ پن)، نامناسب/ منحرف خیالات اور تصورات کو فروغ دے کر بچے کے تناظر میں بچے کی سماجی میل جول اور سماجی نشوونما کو روکنا (جیسے پرورش کی انتہائی غالب برتاؤ کے ذریعہ بچہ کی سپردگی پر دباؤ بنانا، بچے کی زندگی میں ساز باز یا چھوٹی چھوٹی باتوں کا نظم کرنا جو بچے کی صحیح اور غلط کے تصور کو مجروح کرتی ہو، جرم کا ارتکاب کرتی ہے یا اضطراب کو فروغ دیتی ہے)۔

نفسیاتی نقصان/ بدسلوکی کے ممکنہ اشارات

- ◀ جسمانی لحاظ سے، بچہ کا وزن کم ہے یا نحیف ہے، نشوونما کے لحاظ سے تاخیر ہے، کھانے کی بے اعتدالی میں مبتلا ہے، جسمانی طور پر تکلیف ہے یا نفسیاتی یا جذباتی خلل کے نتیجہ کے علامات ظاہر ہوتے ہیں (جسے سردرد، پیٹ میں درد، اسہال، متلی، جلد میں الرجی، وغیرہ)
- ◀ رویہ کے لحاظ سے، بچہ دوسروں اور باہری دنیا کے ساتھ رابطہ سے منع کرسکتا ہے، اضطراب کی علامات ظاہر ہوسکتی ہیں (جیسے عادتاً ناخن کترنا، بال کھینچنا، انگوٹھا چوسنا، سر پیٹنا اور جسم کو جھٹکا دینا وغیرہ)، گیلا کرنے، خود کو اذیت دینے کا رجحان

نفسیاتی نقصان/ بدسلوکی سے متعلق والدین/ نگران کے ممکنہ اشارات

- ◀ بچے کے تئیں الگ یا بے پروا ہونا، اکثر کسی خاص بچے کو چھانٹنا اور اسے مسترد کردینا یا اس کے ساتھ بری طرح پیش آنا، مستقل طور پر ڈانٹنا یا بچے کو اکثر ذلیل کرنا
- ◀ اکثر بچے سے کسی بالغ فرد کی ذمہ داریاں نبھانے کا تقاضہ کیا جاتا ہے جو اس کی عمر کے لئے نامناسب نہیں ہوتا ہے، بچے کو اپنی آراء، احساسات اور خواہشات کا اظہار کرنے سے روکنا، منحرف یا مجرمانہ رویہ کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- ◀ بے ڈھب سزا، ناقابل قیاس رویہ
- ◀ حقیقی ثبوت کے بغیر بار بار دوسروں پر بچے کو نقصان پہنچانے/ غلط برتاؤ کرنے کے الزامات لگانا، جس سے بچے کو غیر ضروری طور پر تفتیش کی کارروائی کو دہرانا پڑتا ہے

بچے کی جسمانی اور نفسیاتی سلامتی کی حفاظت کرنا

اور یا تیزی ن فس، جسمانی وہ تاکہ ہے ضرورت کی جانے بے ک قدر یا رپ کو بچوں حاصل نشوونما سے بقیے طرہ بخش صحت اور محفوظ یں م پھ لموؤں ی سماج یہ کھدیک خود وہ کہ ہے ی ضروری بھ بے ی ل کے بچوں یں، م وقت یہ یکا کر سکیے۔ اظہار کایات نظر کے خود کو بچوں یں نہٹ سے یزندگ کی روزمرہ اور یں کر رہال یہ داپ شعور کا شناخت کرنے، بحال اء تماد اور بنانے یہ شب مثبت کی خود کرنے، چاہئے۔ م ل ناموقع کا کرنے سے توارر شتے ی افراد یں ب اچھے اور کرنے،

ی قیاسی نشوونما کی معمول کی صحت یا تیزی ن فس اور جسمانی کی بچوں نہ گھداشت، م ناسب کو بچوں وہ کہ چاہئے کو نگرانوں یا یں والدیے، ل کے بنانے رابطہ جسمانی م ناسب اور ی تچ بات ل، ی کھ کرے۔ فرام تعاون اور ی افرزائ حوصلہ کے تحمل و برصا سے کو یں والدیوں، ہ کرتے غلط کچھ بچے جب ہے۔ اہم یہ بھ ی جذبہ ات، اء تماد-خود کے بچوں چاہئے۔ ی کرن یں نمائی کی اس اور سکھانا ساتھ ی افراد یں مند بھروسہ اور مثبت یں م مستعمل اور ی، لچکدار انضباط، ہے۔ اہم یانہ تہائ بات یہ ل کے ی نئے دروغ کو رشتے

نقصان پہنچنے/ غلط برتاؤ کے شکار بچے اور مرتکب کی مدد کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

- جب بھی اس بات کا شبہ ہو کہ بچے کی جسمانی اور نفسیاتی تحفظ کو خطرہ لاحق ہے یا اسے نقصان پہنچایا گیا ہے، تو صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے اور جتنی جلدی ممکن ہو مدد طلب کر کے اسے سنجیدگی سے لینا چاہئے۔
- جس بچے کو نقصان پہنچا گیا ہے یا جس کے ساتھ بدسلوکی کی گئی ہے اسے واقعہ کو بتانے کے نتائج کے بارے میں فکر ہوسکتی ہے۔ نسلی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے کچھ بچے واقعہ کو بتانے سے کنارہ گیر ہوسکتے ہیں یا ہچکچاسکتے ہیں کیونکہ وہ اپنی ثقافتی پیش منظر سے متاثر ہوتے ہیں۔ اگر

بچہ کسی بھی تشویشات یا فکرمندی کا اظہار کرے، تو اس کے احساسات کو سمجھنا چاہئے اور اس کے / اس کی فکر کو دور کرنے کے لیے جتنا زیادہ ممکن ہو تعاون فراہم کیا جانا چاہئے۔ اسے مزید نقصان سے بچانے کے لیے بچہ/ بچی کو اس بات کے انکشاف کی اہمیت کو سمجھنے میں مدد کر کے اسے واقعہ کے بارے میں بتانے کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔

● مرتکب کو لازمی طور پر یہ احساس نہیں ہوتا ہے کہ ان کے رویے سے پریشانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ خواہ جب وہ اس مسئلہ سے واقف ہوں تب بھی، وہ اکثر اس پر قابو نہیں کر پاتے ہیں یا لازمی طور پر مدد طلب نہیں کرتے ہیں۔ جو لوگ انہیں جانتے ہیں وہ انہیں جلد سے جلد مدد طلب کرنے کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

● کسی بھی انفرادی کنبوں میں بڑے یا چھوٹے پیمانے پر مسائل ہوتے ہیں۔ بچہ کو نقصان پہنچانا/ غلط برتاؤ کرنا ذاتی یا کنبہ جاتی مسائل کی علامت ہو سکتی ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہمیشہ ہی ہر پریشانی کا حل موجود ہوتا ہے، جس بچے کو نقصان پہنچایا/ غلط برتاؤ کیا جاتا ہے وہ اور اس کے مرتکب دونوں کو ہی پیش آنے والی مشکلات سے نمٹنے کے لئے پیشہ ورانہ مدد کی مساوی ضرورت ہوتی ہے۔

● امید ہے کہ بچوں کی نشوونما کا خیال رکھنے والے سبھی لوگ فعال طور پر بچوں کو نقصان پہنچانے / غلط برتاؤ کرنے کے مسئلے کے تئیں آگہی پیدا کرنے اور مسئلہ کی سنجیدگی اور اس کے دور رس اثر تک پہنچنے کے قابل ہوں گے۔

● اگر کسی بچے کو کسی طرح کا نقصان پہنچایا جاتا ہے / غلط برتاؤ کیا جاتا ہے تو، براہ کرم جتنی جلدی ممکن ہو متعلقہ تنظیم یا سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ یا فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹ کے ہاٹ لائن (ٹیلیفون: 2255 2343) سے رابطہ کریں۔

فیملی اینڈ چائلڈ پروٹیکٹو سروسز یونٹ کے رابطے کے لیے،

https://www.swd.gov.hk/en/index/site_pubsvc/page_family/sub_listofserv/id_familyan

[dc/](#)